باب
7

پاکستانی دستکاری
(Pakistani Crafts)

7.1 دھاتی دستکاری

پاکستان میں موجودفنی دستکاری کی مختلف ثقافتی روایات پاکستانی عوام کے لیے باعثِ فخر ہیں۔ٹیکسٹائل،مٹی کے برتن، دھاتی کام اورلکڑی کا کام ملک کی مشہوراورمفیددستکاریوں میں شمار کیے جاتے ہیں۔ دستکاروں کی تخلیقی صلاحیتوں کا ماخذ یہاں کا صدیوں پرانا روایتی فن اور دستکاری کا وہ اٹوٹ سلسلہ ہے جسے یہاں کے دستکار کامیابی سے پروان چڑھاتے رہے ہیں۔ دست کارتہذیبوں کے مابین ثقافتوں کے مواصلات اورتبادلے کے لیے ایک اہم کڑی رہے ہیں۔تہذیبیں بنتی اورختم ہوتی رہیں،لیکن دستکار باقی رہے۔کسی نہ کسی طرح سندھی، بلوچی، کشمیری، پنجابی یاپختون دستکاروں نے خطے کی شاندارثقافتی روایات کےاس اہم سلسلےکوصدیوں سے برقراررکھا ہے۔

قدیم زمانے سے، پیتل اورتانبےجیسی دھاتیں اس ملک میں زیرِ استعمال رہی ہیں۔موہنجوڈرواورٹیکسلا کی کھدائیوں سے کانسی اورتانبے کے برتن، مجسمے اورسکوں کی برآمدگی ملک کی موجودہ دھاتی دستکاری کو5000 سال پرانی وادی سندھ اورگندھارا کی تہذیبوں سے جوڑتی ہے۔ پنجاب اورخیبرپختونخوا کےعلاقوں میں بھی دھاتی برتن خوبصورتی اورہنرمندی کےساتھ بنائے جاتے ہیں۔وزیرآباد میں چاقوؤں اورخنجروں پرکام کرنے والے ماہرین موجودہیں۔اس کام کے لیے دستکارپیچیدہ فلیگری (Filigree) کااستعمال کرتے ہیں اورسندھ جیسے دیگرخطوں میں بھی اپنی مصنوعات بھیجتے ہیں۔

شکل 7.1: پشاور پاکستان میں دھاتی دستکاری کی ایک دکان

Web version of PCTB textbook

دھاتی دستکاری میں کاسٹنگ (یعنی پگھلی ہوئی دھات کومخصوص سانچوں کے ذریعے مختلف اشکال میں ڈھالنا)، کٹ ورک (دھاتوں کو کاٹنا)، کندہ کاری، چھیدنا، اینملنگ (یعنی رنگ وروغن کرنا) اور کوفت گری شامل ہیں۔ کشمیر میں چاندی کا بہترین کام کیا جاتا ہے اور لاہور، کراچی، ملتان اور متعدد شہروں میں پیتل اور تانبے کے برتن بنائے جاتے ہیں لیکن پشاور خاص طور پر اپنے کٹ ورک دھات کے برتنوں کے لیے مشہور ہے۔

شکل 7.2: کوفت گری سے آراستہ کیا گیا ایک خنجر

کوفت گری کا فن جس میں کسی نرم دھات پر سونے اور چاندی کے تاروں کو جڑ کر نقش ونگار بنائے جاتے ہیں اس خطے میں مغلوں نے متعارف کرایا تھا (شکل 7.2)۔ لاہور، گجرات اور سیالکوٹ اس کے اہم مراکز ہیں۔ اس فن کے ذریعے خاص طور پر حقے اور زیورات کے ڈبوں کو آراستہ کیا جاتا ہے۔ اینملنگ یا دھاتوں پر رنگ وروغن کا کام کشمیر اور پنجاب کے کچھ حصوں،، ملتان، لاہور، کراچی اور حیدر آباد میں کیا جاتا ہے۔

1- وادی سندھ کی تہذیب سے ملنے والا کانسی کا مجسمہ

یہ قدیم مجسمہ دنیا کے نایاب ترین نوادرات میں سے ایک ہے۔ یہ مجسمہ تقریباً 2500 قبل مسیح کی قدیم طرز زندگی اور ماضی میں لوگوں کی ثقافتی عمدگی کا ایک غیر معمولی نمونہ ہے۔ یہ کانسی کی ایک چھوٹی سی کاسٹ ہے جو ایک نوجوان خاتون کے مجسمے کے طور پر بنائی گئی ہے جسے چند مورخین نے انڈس ڈانسنگ گرل کا نام دیا ہے (شکل 7.3)۔ ان کے مطابق اس مجسمے میں عورت کے رقص کے انداز کو واضح کیا گیا ہے جس میں بائیں ٹانگ پر آگے کا زور اور ہاتھوں کا اشارہ، چہرے کا انداز اور بلند سر، یہ سب رقص کے انداز کو واضح کرتے ہیں۔ کسی مجسمے کو اس انداز سے بنانا اس وقت کے طرز زندگی کے مطابق غیر معمولی تھا۔ موہنجوداڑو کے علاقے سے کھدائی کے دوران برآمد ہونے والا یہ مجسمہ اس خطے کی تاریخ کے دو بڑے پہلوؤں کی نشاندہی کرتا ہے، ایک یہ کہ وادی سندھ کے فنکار دھات کے امتزاج اور کاسٹنگ یعنی دھاتی دستکاری کے دیگر تکنیکی پہلوؤں سے واقف تھے، اور دوسرا یہ کہ کسی بھی ترقی یافتہ معاشرے

شکل 7.3: موہنجوداڑو پاکستان سے ملنے والا کانسی کا ایک مجسمہ جو نیشنل میوزیم نئی دہلی انڈیا میں رکھا گیا ہے۔

Web version of PCTB textbook

کی طرح وادی سندھ کے لوگوں نے رقص اور دیگر پرفارمنگ آرٹس کو تفریح کے طریقوں کے طور پر ایجاد کیا تھا۔

اس مجسمے میں بڑی آنکھیں، چپٹی ناک، بھرے ہوئے گال، گھنگھریالے بال اور چوڑی پیشانی بنائی گئی ہے، جب کہ بڑی ٹانگیں اور بازو، اونچی گردن، ساتھ لگا ہوا پیٹ، اوصاف، جسم کی ساخت کو واضح کر رہے ہیں۔ اس کے بائیں بازو کی آرائش دائیں بازو سے بالکل مختلف ہے۔ اس کے دائیں بازو پر صرف دو بھاری کڑے نظر آ رہے ہیں جبکہ بایاں بازو بھاری کڑا نما چوڑیوں سے مکمل طور پر بھرا ہوا ہے۔ اس کے علاوہ، اس مجسمے کو چار پھلی نما ہار پہنے ہوئے بنایا گیا ہے۔ اگرچہ یہ فن پارہ کم حجم رکھتا ہے لیکن یہ وادیِ سندھ کی کھدائی سے ملنے والے مجسموں میں آرائش اور لچک دار جسامت کے لحاظ سے امتیازی حیثیت کا حامل ہے۔

2- سکے

ماضی کی دیگر باقیات میں سکے ایک ممتاز مقام رکھتے ہیں۔ یہ تاریخ کی معلومات حاصل کرنے کے بنیادی وسائل میں سے ایک ہیں۔ یہ کسی قوم کی سیاسی، سماجی اور ثقافتی سرگرمیوں کی عکاسی کرتے ہیں۔ پاکستان کے قومی عجائب گھر کے شعبہ شماریات کے مجموعے میں مختلف ادوار سے تعلق رکھنے والے تقریباً نوے ہزار قدیم سکے موجود ہیں۔ جنوبی ایشیا کے خطے میں سکوں کی تاریخ تقریباً چھٹی صدی قبل مسیح سے شروع ہوتی ہے۔

شکل 7.4: مغلیہ دور کے سکے

زمانۂ قدیم میں ہندوستان کے لوگ لوہے کے برتنوں، کلہاڑیوں اور سونے، چاندی جیسی دھاتوں کو لین دین اور تجارتی مقاصد کے لیے استعمال کرتے تھے۔ تاریخی معلومات کے مطابق ہندوستان کے گپتا خاندان، بادشاہ التمش اور محمد بن تغلق نے اس خطے میں بہت سے سکوں کو متعارف کروایا۔ شیر شاہ سوری نے چاندی کا روپیہ اور تانبے کا سکہ متعارف کرایا۔ شہنشاہ اکبر اور اورنگ زیب نے بھی بہت سے سکے بنوائے۔ مغلیہ سلطنت کے زوال کے بعد برصغیر چھوٹی

Web version of PCTB textbook

چھوٹی ریاستوں میں تقسیم ہوگیا پھر ہر ریاست نے اپنے سکے جاری کیے۔ جب انگریز ہندوستان میں آئے تب برصغیر میں مختلف اقسام کے 1000 سے زائد مختلف سکے موجود تھے۔ انھوں نے 1818ء میں نئے برطانوی راج کے سکوں کو متعارف کرایا جب کہ سکوں کے پرانے سنہری معیار کو برقرار رکھا گیا۔ برطانوی حکومت نے 1941ء اور 1943ء میں چاندی کے روپے کو بند کر دیا اور خالص نِکل (Nickel) کا ایک روپیہ والا سکہ 1946 میں متعارف کرایا۔ بعد میں آزادی ریزرو بینک آف انڈیا نے 30 جون 1948ء تک سکے جاری کیے، جو ایک سال تک قانونی ٹینڈر رقم کے طور پر استعمال ہوتے رہے۔

شکل 7.5: چاندی سے بنا ایک روپے کا سکہ، جو ریاست بہاولپور 1946ء میں استعمال ہوا

شکل 7.6: نِکل دھات سے بنا سکہ جو 1948ء میں پاکستان کے پہلے ایک روپے کے سکے کے طور پر جاری ہوا

شکل 7.7: پاکستان کا ایک آنا کا مربع شکل کا سکہ 1951ء

Web version of PCTB textbook

شکل7.8: پاکستان کا تین ہزار روپے کا سکہ 1975ء

شکل7.9: پاکستان کا ایک ہزار روپے کا سکہ 1977ء

شکل7.10: پاکستان کا ایک سو روپے کا سکہ 1977ء

Web version of PCTB textbook

شکل 7.11: میں لارنس کالج گھوڑا گلی کے 150 ویں سال کے جشن پر یادگاری طور جاری ہونے والا بیس روپے کا سکہ 2011ء

شکل 7.12: عبدالستار ایدھی کے نام سے متعارف کرایا گیا پچاس روپے کا یادگاری سکہ، 2016ء

شکل 7.13: ڈاکٹر رتھ کیتھرینا مارتھا فاؤ کی شاندار خدمات کے اعتراف میں پچاس روپے کا یادگاری سکہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان ہیڈکوارٹرز کراچی، 2017ء

Web version of PCTB textbook

شکل 7.14: مختلف ادوار میں پائے جانے والے پاکستانی سکے

حکومت پاکستان نے 1948ء میں ایک روپے کا سکہ متعارف کرایا۔ بعد کے ادوار میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان سکوں کے ڈیزائن میں متعدد تبدیلیاں متعارف کرواتا رہا اور پاکستان کی تاریخ کی ممتاز شخصیات کی یاد میں متعدد سکوں کا آغاز بھی کرتا رہا۔ آج کل ملک میں ایک روپیہ، دو روپے اور پانچ روپے کے سکے دستیاب ہیں۔

3- سکوں کی تیاری

''ٹیکسال''، سکہ سازی یا سکہ بنانا ایک قسم کی اسٹیمپنگ کا استعمال کرتے ہوئے سکوں کی تیاری کا عمل ہے جو عام طور پر دھات سازی میں ''سکہ سازی'' کے طور پر جانا جاتا ہے۔ یہ عمل کاسٹ سکے سے مختلف ہے، اور اسے ہیمرڈ (Hammered Coinage) یعنی ضرب کاری سے سکہ بنانا یا ملڈ (Milled) سکہ یعنی کارخانوں میں سکے کی تیاری سے منسوب کیا جاتا ہے۔

شکل 7.15: پہلا مرحلہ، سکوں کی تیاری

سکے بنانے کا عمل ایک دلچسپ فن ہے۔ ابتدائی خاکے سے لے کر تیار شدہ سکے تک پہنچنے کے لیے سیکڑوں گھنٹے محتاط کام کرنا پڑتا ہے۔ اس کی تیاری کے مراحل درج ذیل ہیں:

Web version of PCTB textbook

1۔ ڈیزائنر ڈیزائن کے تفصیلی خاکے تیار کرتا ہے۔

شکل 7.16: دوسرا مرحلہ، سکوں کی تیاری

2۔ سکے کے مجوزہ ڈیزائن کو اگلے مرحلے میں جانے سے پہلے منظوری کے لیے متعلقہ وزیر کو بھیجا جاتا ہے۔

شکل 7.17: تیسرا مرحلہ، سکوں کی تیاری

3۔ سکے کا ماڈل دو طریقوں میں سے ایک میں بنایا جاتا ہے (الف) ڈیزائن سافٹ ویئر کا استعمال کرتے ہوئے کمپیوٹر پر، یا (ب) ماڈلنگ مٹی اور پلاسٹر کا استعمال کرتے ہوئے۔ اس عمل میں: شیشے کی چادر پر ماڈلنگ مٹی کا استعمال کرتے ہوئے سکے کا ایک بڑا ماڈل مجسمہ بنایا جاتا ہے۔ اس کے بعد ایک سٹیل کا سانچہ ماڈل کے اردگرد رکھا جاتا ہے اور ڈیزائن کے الٹ (منفی) کاسٹ بنانے کے لیے پلاسٹر سے بھرا جاتا ہے۔ اور پھر پہلے ماڈل سے ایک سیدھی (مثبت) کاسٹ بنانے کے لیے پلاسٹر استعمال کیا جاتا ہے۔ ڈیزائنر ڈیزائن کو بہتر بنانے کے لیے مثبت یعنی سیدھی کاسٹ کا استعمال کرتا ہے۔ اس کے بعد ماڈل ڈیزائن کو تھری ڈی ڈیجیٹل اسکینر (3D Digital Scanner) کا استعمال کرتے ہوئے کمپیوٹر میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد کمپیوٹر کی مدد سے ڈیزائن سوفٹ ویئر اس ڈیزائن کے اردگرد الفاظ اور تاریخوں کو شامل کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

Web version of PCTB textbook

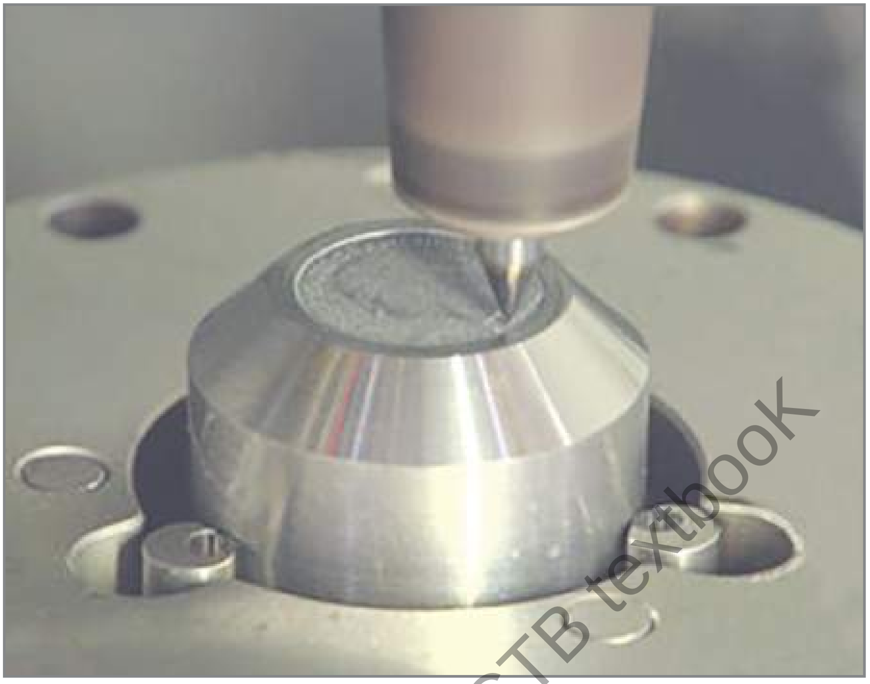

شکل 7.18: چوتھا مرحلہ، سکوں کی تیاری

4۔ کمپیوٹر سوفٹ ویئر کی مدد سے ماڈل تیار کرنے کے لیے کمپیوٹر سے کنٹرول کی جانے والی کندہ کاری مشین کا استعمال کرتے ہوئے سٹیل کی سطح کو اس طرح کاٹا جاتا ہے کہ سطح پر براہ راست ڈیزائین بنا دیا جاتا ہے۔ اس عمل میں 24 گھنٹے تک کا وقت لگتا ہے۔

شکل 7.19: پانچواں مرحلہ، سکوں کی تیاری

Web version of PCTB textbook

5۔ دھاتی شیٹ کو کاٹ کر مطلوبہ سائز کے خالی سکے کاٹے جاتے ہیں اور ٹیکسال کو بھیج دیے جاتے ہیں۔

شکل 7.20: چھٹا مرحلہ، سکوں کی تیاری

6۔ ٹکسال کے روبوٹس کے ایک حصے میں خالی سکے بھرے جاتے ہیں جو کنوئیر بیلٹ کے ساتھ گھومتے ہوئے آگے بڑھتے ہیں اور اس خالی مقام تک پہنچتے ہیں جہاں مشین میں اوپر اور نیچے الٹ (منفی) اور سیدھی (مثبت) پلیٹیں لگی ہوتی ہیں۔

7۔ ایک ایک خالی سکہ ٹیکسال روبوٹ میں لگے پلیٹوں کے درمیان یوں دبایا جاتا ہے کہ سکے کے دونوں طرف ڈیزائن بن جاتا ہے۔ سکے کا سیدھا حصہ ہیڈ یعنی سر جبکہ الٹا حصہ ٹیل یعنی پشت کہلاتا ہے۔

شکل 7.21: ساتواں مرحلہ، سکوں کی تیاری

8۔ تیار شدہ سکوں کو پیک کیا جاتا ہے اور ملک بھر کے بینکوں کو بھیجا جاتا ہے۔

Webversion of PCTB textbook

4-آرمر یا فوجی ہتھیار

ماضی کے مقابلے میں جدید دور میں توپ خانے یا فوجی ہتھیاروں کا تصور، ظاہری شکل اور ان کا استعمال کافی تیزی سے تبدیل ہوگیا ہے۔ ہر گزرتے سال کے ساتھ اسلحہ اور ہتھیار یا جنگی ساز وسامان زیادہ طاقتور، مختصر اور سادہ ہوتے جا رہے ہیں۔ سب سے زیادہ طاقتور گولیوں کو روکنے کے لیے کیولر جیکٹیں (Kevlar Jackets) استعمال کی جا رہی ہیں۔ 1970ء کی دہائی کی کیولر جیکیٹس اب بھی جدید ترین باڈی آرمر کی بنیاد بنتی ہیں جن کی کوئی شاہانہ شکل نہیں ہے جب کہ جنوبی ایشیائی خطے کے حالیہ ماضی میں مغل خاندان اور ان کے بعد کی تاریخ کے فوجی ہتھیار اور توپ خانوں پر زیادہ سجاوٹی اور فن کارانہ انداز غالب ہوا۔ مغلیہ دور میں بنایا جانے والا جنگی ساز وسامان ایک فن کے طور پر سامنے آیا۔ اس طرح ہتھیاروں یا توپ خانوں کی ایسی مثالیں جدید دور میں آرٹ کی تاریخ اور عجائب گھروں کا سب سے دلچسپ حصہ بن گئیں۔

مغلیہ دور (1526ء-1857ء) اپنی مضبوط مرکزی حکومت کے بل بوتے پر عروج کو پہنچا۔ یہاں کی تجارت میں اضافہ ہوا اور دہلی، آگرہ، لاہور، ڈھاکہ، سورت اور مسولی پٹنم جیسے شہری مراکز میں نئی منڈیاں پروان چڑھیں۔ اس دور میں باغات، مساجد، قلعوں، مقبروں اور پر آسائش محلوں کی تعمیر کی وجہ سے اسلامی ہند کے فنِ تعمیر نے بلندیوں کو چھوا۔ مغلوں نے موجودہ افغانستان، پاکستان اور شمالی ہندوستان کے بیشتر علاقوں پر حکم رانی کی۔ مغلوں کی بالادستی کے سالوں میں خانہ جنگی کے توپ خانوں اور جنگی انتظامیہ میں غیر معمولی پیش رفت دیکھنے میں آئی۔

کلہ خود (Helmet)، زرہ بکتر (حفاظتی جیکٹیں)، تلواریں، ڈھالیں (حفاظتی ڈھال)، گھوڑے اور ہاتھیوں کے حفاظتی غلاف، خنجر، توپ خانے اور جنگی سامان کی بہت سی دوسری چیزوں کو فلیگری، کوفتگری، پیتل کے جڑاؤ کام سے بنائے گئے نقوش، سونے چاندی، اعلامتی تصاویر اور قرآنی آیات سے سجایا گیا۔ کہا جاتا ہے کہ اوزاروں اور ہتھیاروں پر قرآنی آیات اللہ کی طرف سے مدد اور فوری طور پر شفا حاصل کرنے کی غرض سے لکھی جاتی تھیں۔ مغلوں کو چین میل اور اسکیل میل بنانے کی تکنیک میں مہارت حاصل تھی۔ دونوں تکنیکوں میں مہارت کی بدولت انھوں نے اس وقت کے سب سے مضبوط اور طاقت ور جنگی لباس تیار کیے۔

شکل 7.22: چین میل (Chain Mail)

Web version of PCTB textbook

شکل 7.23: اسکیل میل (Scale Mail)

شکل 7.24: اٹھارویں صدی مغلیہ سلطنت کا ایک کلہ خود، اونٹاریو، کینیڈا

شکل 7.25: اٹھارویں صدی مغلیہ سلطنت کی ایک حفاظتی ڈھال

شکل 7.26: مغلیہ سلطنت کی کوفت گری سے سجائی گئی ڈھال

Web version of PCTB textbook

شکل 7.27: ستارھویں سے اٹھارویں صدی مغلیہ سلطنت کی سپولا یا ذوالفقار تلوار

شکل 7.28: اٹھارویں صدی مغلیہ سلطنت کی وراثتی تلوار

Web version of PCTB textbook

شکل 7.29: مغل بادشاہ شاہجہاں کی تلوار

خاکہ 7.30: لندن کے وی اینڈ اے میوزیم میں شہزادہ دارا شکوہ کی تلواریں اور میانیں

Web version of PCTBtextbook

Web version of PCTB textbook

شکل 7.31: ستارھویں صدی مغلیہ دور کا ایک جنگی لباس جسے یو کے میں ویسٹ یوک شائز کے مقام پر شاہی جنگی ہتھیاروں کے ساتھ رکھا گیا ہے

5- ٹیکنالوجی کے نقصانات

آج کل دست کاری کے تخلیقی عمل کو جدید ٹیکنالوجی اور بڑے پیمانے پر مشینی اشیا کی پیداوار سے خطرہ ہے۔ پاکستان میں کاریگروں کو اپنی بقا کے لیے ایک چیلنج کا سامنا ہے۔ بہت سی انوکھی دست کاریاں دم توڑ رہی ہیں، کیوں کہ باپ سے بیٹے کو دست گاری کے فن کی منتقلی کا تسلسل ٹوٹ رہا ہے۔ دستکاروں کی حیثیت میں کمی اور نامناسب اجرت ان کی ترقی وترویج میں بڑی رکاوٹیں ہیں۔ نیشنل کرافٹس کونسل آف پاکستان

ان اولین غیر سرکاری تنظیموں میں سے ایک ہے جو پاکستانی عوام کے اس انمول ورثے کو فروغ دینے اور محفوظ رکھنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ ملک ایک نئے دور کی دہلیز پر کھڑا ہے۔ دستکاری کے لوگوں کی ترقی اور خوشحالی کے لیے حکومتی اور غیر سرکاری اداروں کی مسلسل کوششیں ملک کے روشن مستقبل کی امید ہیں۔

7.2 لکڑی کا کام

ایک طویل عرصے سے لکڑی کو تراش کر نقش و نگار بنانا مسلم ثقافت اور روایات سے وابستہ ہے، جس میں فنکارانہ نفاست کے ساتھ پیچیدہ ڈیزائن بنائے جاتے رہے ہیں۔ مہارت کے مخصوص معیار کو آج بھی لکڑی کے کاری گروں نے برقرار رکھا ہے۔ اس خطے میں لکڑی کی مختلف اقسام کی فراوانی کی بدولت لکڑی کے کرافٹ کی کئی اقسام پروان چڑھیں۔

خیبر پختونخوا میں اعلیٰ لکڑی کے وسیع ذخائر موجود ہیں جو اس علاقے کے لیے منافع بخش ہیں اور ان کی مقبولیت کا باعث ہیں۔ پنجاب میں، لکڑی کی مصنوعات پر پیتل اور ہڈیوں کا جڑاؤ کام (Inlay) اور کھدائی کے ذریعے سجاوٹی نقش و نگار بنانا کافی مشہور ہے۔

کشمیر کے کاریگر اخروٹ کی لکڑی پر نفیس کاریگری میں مہارت رکھتے ہیں۔ اخروٹ کی نرم لکڑی کاریگروں کے لیے دلکش عربیک نقش و نگار یا جالی نما ڈیزائن بنانے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ حالیہ برسوں میں لکڑی کا کام اور لکڑی کی نقاشی خاص طور پر جدید فرنیچر کی ضروریات کو پورا کرتی ہے۔ آج کل بہترین روایتی اور جدید دونوں قسم کا فرنیچر تیار کیا جا رہا ہے اور اس کام کی برآمدگی میں اضافے کا رجحان ہے۔

شکل 7.32: بخشو، اوکاڑہ، پنجاب پاکستان میں ایک ورکشاپ میں لکڑی پر ایک نمونہ تراشتے ہوئے ایک کاری گر

Web version of PCTB textbook

شکل 7.33: بخشو سے لکڑی سے تراشی گئی ایک پھولدار جالی

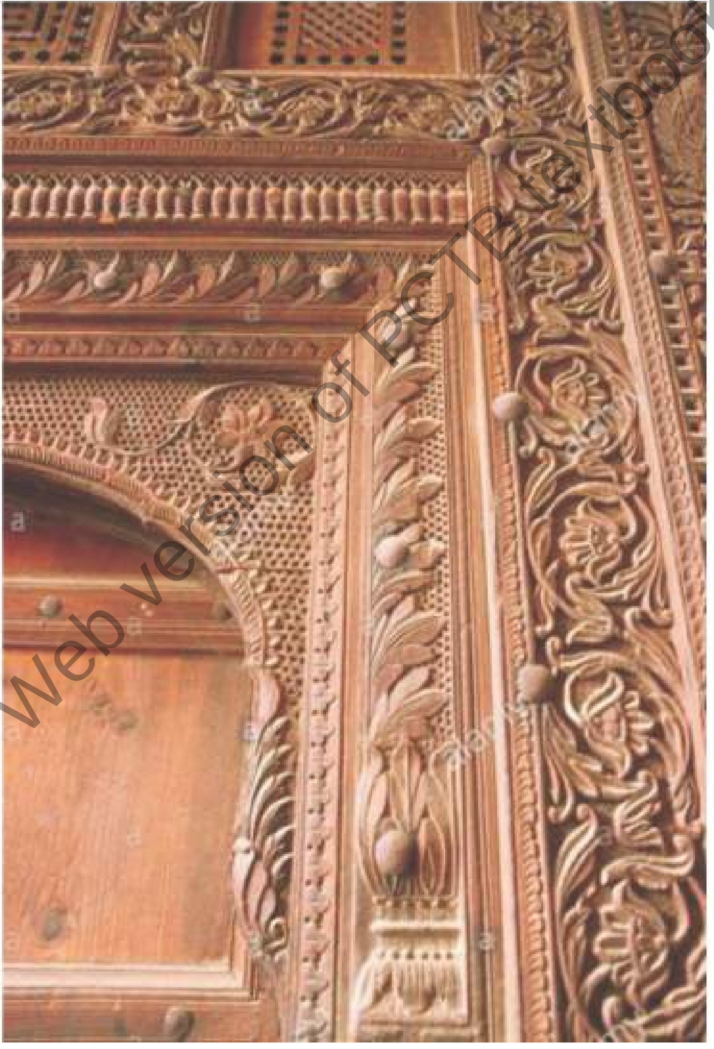

Web version of PCTB textbook

شکل 7.34: لاہور کے شاہی قلعہ کے ایک کندہ شدہ لکڑی کے دروازے کا فریم

شکل 7.35: لکڑی پر اونٹ کی ہڈیوں کا جڑاؤ کام، چنیوٹ پاکستان

Web version of PCTB textbook

Web version of PCTB textbook

شکل 7.36: چنیوٹ، پاکستان کا جڑاؤ کام کے ساتھ آراستہ میزوں کا سیٹ

کتابیات

☆ ایک سو قدیم چیزوں کا مجموعہ، Laurier Avenue West, suite 900 Ottawa, Ontario, K1P 5J6, Canada, 251
https://www.antiquesword101.com/?route=account%2Fwishlist#!/SOLD-Antique-Indo-Persian-Mughal-Islamic-Helmet-Kulah-Khud-18th-century/p/16863001

☆ پاکستانی فنکار مسعود کہاری، http://www.caroun.com/Painting/Pakistan/Painters/MasoodKohari.html

☆ پاکستان میں مجسمہ سازی کے بانی،
https://www.pakistantoday.com.pk/2011/05/09/shahid-sajjad-%E2%80%93-the-pioneer-of-sculpting-in-pakistan/

☆ جہانگیر کے سکے، مغلیہ سلطنت کے سکے، آخری بار 2 فروری 2012 کو ترمیم کی گئی معلومات،
https://www.indianetzone.com/42/coins_jahangir.htm

☆ ڈان نیوز، https://www.dawn.com/news/1223075، https://www.dawn.com/news/1195322

☆ ڈسکور پاکستان، http://www.discover-pakistan.com/mehrgarh.html

☆ رابعہ زبیری اور ان کے کام، https://aaa.org.hk/en/collection/search/library/rabia-zuberi-life-and-work

☆ سندھی شان، http://www.sindhishaan.com/article/history/hist_01_03.html

☆ شاہد سجاد، دی نیوز،
https://www.thenews.com.pk/archive/print/516905-noted-sculptor-shahid-sajjad-dies

☆ علی۔ کے۔ ذوالفقار۔ (2009)۔ ہیروز کے مقبرے،
https://mpra.ub.uni-muenchen.de/30355/1/MPRA_paper_30355.pdf

☆ کریوین رائے سی (1976)۔ انڈین آرٹ کی ایک مختصر تاریخ، لندن: ٹیمز اینڈ ہڈسن۔

☆ کوفتگری، https://www.etsy.com/market/koftgari

☆ مہر گڑھ، https://www.thehistoryhub.com/mehrgarh-facts-pictures.htm

☆ مکلی ہل، https://www.atlasobscura.com/places/makli-hill

☆ وادی سندھ کے مٹی کے برتن،
http://store.barakatgallery.com/product/indus-valley-terracotta-bowl-fish-motif/

☆ ہاشمی۔ سلیمہ اور قدوس مرزا۔ (1997)۔ پاکستان میں بصری فنون کے 50 سال، لاہور: سنگِ میل پبلیکیشنز۔

☆ ہیمپسن۔ فرینک (1966)۔ نرسری رائمز کی دوسری کتاب، انگلینڈ: ولز اینڈ ہیپ ورتھ لمیٹڈ، لافبورو

Web version of PCTB textbook

☆ http://calligraphykhurshidgohar.com (7اکتوبر 2018ء تک رسائی)

☆ http://calligraphykhurshidgohar.com/about-us (7اکتوبر 2018ء تک رسائی)

☆ مارسیلانیسوم سرہنڈی، پاکستان میں معاصر پینٹنگ (لاہور: فیروزسنز، 2006ء)

☆ ایم سعید، فریدہ۔ ''مرل ایکسٹراڈ وورڈینیر''، ڈان، 29 مئی 2016، http://www.dawn.com/news/1260991 (2 اکتوبر 2018 ء تک رسائی)

☆ مزارِ قائد مقام، http://www.pakpedia.pk/mazar-e-quaid#ref-link-dt-2، (6اکتوبر 2018ء کو رسائی حاصل کی گئی)

☆ مینارِ پاکستان: ایک آرکیٹیکچر مارول اینڈ سمبل آف فریڈم،
http://www.ameradnan.com/blog/minar-e-pakistan-an-architecture-marvel-and-symbol-of-freedom
(15 ستمبر 2018ء کو رسائی حاصل کی گئی)

☆ مَرے، ولیم۔ میرے ساتھ پڑھیں: کھیلوں کا دن، لیڈی برڈ کی کتابیں یو ایس اے، 1993ء

☆ سرفراز، ایمانویل۔ 26 جون 2017ء دی نیشن نے https://nation.com.pk/26-Jun-2017/the-sacred-art-of-calligraphy
(7 اکتوبر 2018ء تک رسائی حاصل کی)

☆ سیڈاوے، ایان۔ اب بھی زندگی کیسے کھینچیں: 10 پروجیکٹوں کے ساتھ ابتدائی افراد کے لیے ایک قدم بہ قدم رہنمائی، نیا ہولینڈ پبلشرز برطانیہ، 2003ء

☆ شاہ، دانیال۔ دی ایجلیس اجرک، دی ایکسپریس ٹریبون میگزین، شائع: 27 اپریل 2014ء،
https://tribune.com.pk/story/699308/the-ageless-ajrak/، (یکم اکتوبر 2018ء کو رسائی حاصل کی)

☆ ٹیکسٹائل، http://www.businessdictionary.com/definition/textile.html، (15 ستمبر 2018ء کو رسائی حاصل)

☆ جنوبی ایشیائی ہینڈ لُومز اور قدرتی رنگ، http://www.the-south-asian.com/jan2005/South_Asian_handlooms.htm
(4 اکتوبر 2018ء کو رسائی حاصل کی)

☆ اجرک کی کہانی: تاریخ اور بنانے کا طریقہ،
http://www.houseofpakistan.com/2013/09/the-story-of-ajrak-history-and-making، (یکم اکتوبر 2018ء کو رسائی حاصل کی)

☆ ولیمز، رابرٹ۔ راؤنڈ ہینڈ اسکرپٹ خطاطی، https://www.britannica.com/topic/round-hand-script (20 جولائی 2018ء کو رسائی)

☆ کیری، ڈبلیو سٹورٹ، امپیریل مغل پینٹنگ، (نیویارک: جارج براز یلر، 1978ء)

Web version of PCTBtextbook

امتحانات کل نمبر: 75

آرٹ اینڈ ماڈل ڈرائنگ برائے جماعت نہم کا امتحان بورڈز آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن پنجاب کی جاری کردہ ہدایات اور منظور شدہ اسکیم آف اسٹڈیز کے مطابق لیا جائے گا۔

1۔ تحریری امتحانات

تحریری امتحان کے لیے سوالات باب نمبر 5 ، 6 اور 7 میں سے بنائے جا سکتے ہیں۔امتحانات یا ٹیسٹ دو طرح کے حصوں پر مشتمل ہو سکتے ہیں ایک حصہ معروضی کثیر الانتخابی سوالات (MCQs) یا مختصر سوالات پر مبنی ہوگا۔دوسرا حصہ انشائیہ مضامین اور مختصر یا جامع نوٹ پر ہوسکتا ہے۔تحریری امتحان کے لیے دو گھنٹے کا وقت مختص کیا جا سکتا ہے

2۔ عملی کارکردگی کا امتحان/ پریکٹیکل

عملی/کارکردگی کا امتحان: عملی امتحانات کے لیے باب 1، 2، 3 اور 4 پر توجہ دی جاسکتی ہے۔اس امتحان کو تین شعبوں میں تقسیم کیا جائے گا۔

(i) **پینٹنگ/ڈرائنگ:** (امتحان کا وقت 2 گھنٹے)

(ii) **ڈیزائن/مجسمہ سازی:** (امتحان کا وقت 2 گھنٹے)

(iii) ایک سال کا پورٹ فولیو:

طلبہ سیشن کے اختتام پر اپنے پورٹ فولیو Portfolio پیش کریں گے۔انھیں چاہیے کام کو محفوظ رکھیں۔ ہر کام پر کلاس ٹیچر کے دستخط ہونے چاہییں۔اس میں پورے سال کی مشق میں سے بہترین کام ہونا چاہیے۔طلبہ مندرجہ ذیل کے مطابق اپنا حتمی پورٹ فولیو تیار کر سکتے ہیں:

10 بہترین ڈرائنگ پریکٹس، 10 بہترین پینٹنگ پریکٹس، 8 بہترین ڈیزائن ورکس, 2 مجسمہ سازی کے نمونے

پورٹ فولیو کو عملی کارکردگی کے امتحان میں شامل کیا جاسکتا ہے۔

Web version of PCTB textbook

امتحانی سوالات کا نمونہ

باب 1:   ڈرائنگ اور اسکیچنگ II

1۔ درج ذیل سے کسی ایک کے مطابق کسی مرد کے پورٹریٹ کی ڈرائنگ بنائیں:

(i) سائیڈ پروفائل پورٹریٹ

(ii) فرنٹ سائیڈ پورٹریٹ

(iii) تین چوتھائی پورٹریٹ

نوٹ: اساتذہ اکرام اس ڈرائنگ کو بنانے کے حوالے سے لائیو ماڈل یا تصویر کا انتظام کر سکتے ہیں۔

سائز: 18x12 انچ   **میڈیم:** کاغذ پر پنسل

2۔ درج ذیل سے کسی ایک کے مطابق ایک خاتون کی تصویر کی ڈرائنگ بنائیں:

(i) سائیڈ پروفائل پورٹریٹ

(ii) فرنٹ سائیڈ پورٹریٹ

(iii) تین چوتھائی پورٹریٹ

نوٹ: اساتذہ اکرام اس ڈرائنگ کو بنانے کے حوالے سے لائیو ماڈل یا تصویر کا انتظام کر سکتے ہیں۔

سائز: 18x12 انچ   **میڈیم:** کاغذ پر پنسل

باب 2:   پینٹنگ پریکٹس II

1۔ درج ذیل میں سے کسی ایک کے مطابق واٹر کلر پینٹنگ بنائیں:

(i) ایک مرد کا سائیڈ پروفائل پورٹریٹ

(ii) ایک لینڈ سکیپ

(iii) سیب اور پانی کے گلاس کے ساتھ ایک سٹل لائف

نوٹ: اساتذہ پینٹنگ بنانے کے لیے حوالے کے طور پر تصویر فراہم کر سکتے ہیں یا لینڈ سکیپ کے لیے اپنے ارد گرد کے کسی بھی مقام کے بارے میں طلبہ کی رہنمائی کر سکتے ہیں۔

سائز: 18x12 انچ   **میڈیم:** کاغذ پر واٹر کلر

Web version of PCTB textbook

2۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کے مطابق واٹر کلر/پیسٹل پینٹنگ بنائیں۔

(i) قائداعظم کا پورٹریٹ

(ii) اسکول کے باغ کا ایک منظر

(iii) پھولوں کے گلدان کی سٹل لائف

نوٹ: اساتذہ پینٹنگ بنانے کے لیے حوالے کے طور پر تصویر فراہم کر سکتے ہیں یا لینڈ سکیپ کے لیے اپنے اردگرد کے کسی بھی مقام کے بارے میں طلبہ کی رہنمائی کر سکتے ہیں۔

سائز: 18x12 انچ میڈیم: کاغذ پر واٹر کلر/پیسٹل شیٹ پر پیسٹل کلر

باب 3: گرافک ڈیزائن

1۔ طلبہ اپنی ڈرائنگ یا پینٹنگ کی مہارت کو بروئے کار لاتے ہوئے درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع کے بارے میں تصویری کمپوزیشن کا پوسٹر بنائیں۔

(i) صفائی کی اہمیت

(ii) پانی کا ضیاع بند کریں۔

(iii) ہوا کی آلودگی

2۔ اردو یا انگریزی زبان میں خطاطی کی مہارت کو بروئے کار لاتے ہوئے درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک کے بارے میں متنی یا تحریری کمپوزیشن کا پوسٹر بنائیں۔

(i) سگریٹ نوشی منع ہے

(ii) 14 اگست 1947

(iii) آپ کے اسکول میں کھیلوں کے دن کا تہوار

3۔ کسی بھی نرسری نظم کا تشریحی خاکہ (Illustration) بنائیں

(اساتذہ اردو یا انگریزی زبان کی کوئی نظم یا شاعری تجویز کر سکتے ہیں۔)

تکنیک: طالب علم اس مشق کے لیے درج ذیل سے ایک میڈیم استعمال کر سکتے ہیں۔

(i) ڈرائنگ (ii) واٹر کلر (iii) پیسٹل کلر

Web version of PCTB textbook

(iv) پوسٹر کلر　　(v) مکس میڈیا

سائز: 18x12 انچ سکالر شیٹ

باب 4: مجسمہ

1۔ درج ذیل آپشنز میں سے کسی ایک سے مجسمہ بنائیں۔

(i) ماڈلنگ مٹی کے ساتھ پرندے کی شکل

(ii) ہاتھ کے نشانات کی ایک ریت کاسٹ ریلیف

(iii) کاغذی مجسمہ میں کیوبز کی ایک ترکیب

2۔ درج ذیل آپشنز میں سے کسی ایک سے مجسمہ بنائیں

(i) ماڈلنگ مٹی کے ساتھ ایک پنسل جار

(ii) پاؤں کے نشانات کی ایک ریت کاسٹ ریلیف

(iii) کاغذی مجسمہ میں مثلث شکلوں کی ایک ترکیب

باب 5: پاکستان میں مجسمہ سازی اور آرکیٹیکچرل ریلیف کی تاریخ

1۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

(i) آپ وادی سندھ کے مہروں (Seals) کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

(ii) گندھارا کے فاسٹنگ بدھا پر ایک مختصر نوٹ لکھیں؟

(iii) درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر مختصر نوٹ لکھیں:

(الف) مکلی ہل مقبرے　　(ب) چوکنڈی مقبرے

2۔ پاکستان کے ممتاز مجسمہ ساز شاہد سجاد کے بارے میں نوٹ لکھیں؟

3۔ رابعہ زبیری کے مجسموں کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں تحریر کیجیے؟

☆ کثیر الانتخابی سوالات (MCQs)

1۔ درج ذیل سے ایک صحیح جواب کا انتخاب کریں:

(i) مہر ایک نقش شدہ لکڑی، پتھر یا پکی مٹی کے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی ایک شکل ہے جس میں ابھرے ہوئے ڈیزائن ہوتے ہیں جو

Web version of PCTB textbook

موم، مٹی یا کاغذ جیسی سطحوں پر مہر کے نشان لگانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

(الف) ریلیف مجسمہ (ب) گول مجسمہ (ج) آزاد کھڑے مجسمہ (د) کاغذ کے مجسمہ

(ii) وادی سندھ کی تہذیب میں پائی جانے والی زیادہ تر مہریں ------ میں کھدی ہوئی ہیں۔ کیونکہ یہ آسانی سے تراشی جا سکتی ہے۔

(الف) سٹیٹائٹ (ب) سنگ سرخ (ج) سنگ مرمر (د) کالے پتھر

(iii) ------------ سے ایک مربع مہر جس میں تین سروں والے جانور کی تصویر کشی کی گئی ہے، خاکستری بھورے سٹیٹائٹ میں کھدی ہوئی ہے۔

(الف) موہنجوداڑو (ب) اجنتا غار (ج) مکلی ہلز مقبرے (د) چوکنڈی مقبرے

(iv) بدھ مت کا گندھارا آرٹ ------------ میں اپنے عروج پر پہنچا۔

(الف) مغل دور (ب) کشان دور (ج) دور جدید (د) اسلامی دور

(v) فاسٹنگ بدھا کا مجسمہ ------------ کی بہترین مثالوں میں سے ایک ہے۔

(الف) گندھارا آرٹ (ب) مغل آرٹ

(ج) وادی سندھ کی تہذیب کے آرٹ (د) اسلامی دور کے آرٹ

(vi) ------------ پاکستان کے قریب مکلی پہاڑی، دنیا کے سب سے بڑے قبرستانوں میں سے ایک ہے جس میں مشرق وسطیٰ کے تاریخی مقبروں کے شاندار نمونے موجود ہے۔

(الف) ٹھٹھہ (ب) اسلام آباد (ج) فیصل آباد (د) ملتان

(vii) عام طور پر سندھ کے ---------- جوکھیو اور بلوچ قبائل سے منسوب ہیں اور یہ پندرہویں اور انیسویں صدی عیسوی کے درمیان تعمیر کیے گئے تھے۔

(الف) چوکھنڈی کے مقبرے (ب) جہانگیر کا مقبرہ

(ج) فلیٹ چھت والے مقبرے (د) مکلی ہل مقبرے

(viii) شاہد سجاد نے 1981 میں ------------ کے عنوان سے پاکستان آرمی کے لیے کانسی میں ایک کمیشنڈ دیوار بنوائی۔

(الف) کیولری اینڈ دی برج (ب) کیولری تھرو دی ایجیز

(ج) آرٹ تھرو دی ایجیز (د) آرٹ اینڈ دی ایجیز

(ix) رابعہ زبیری کا مجسمہ سات فگرز پر مشتمل ہے، جس کا عنوان ''ترقی پسند دنیا کے لیے امن کا پیغام'' ہے۔ یہ قومی کولیکشن کا حصہ ہے۔ یہ ---------- میں آویزاں ہے۔

(الف) نیشنل آرٹ گیلری، اسلام آباد (ج) الحمرا آرٹ گیلری لاہور

(ج) کلفٹن آرٹ گیلری کراچی (د) ٹوپ کاپی لائبریری استنبول

Web version of PCTB textbook

(x) چونے کے پتھر میں بنے ہوئے مجسموں کی بہترین مثالوں میں سے ایک وادی سندھ کی تہذیب میں پایا جانے والا مجسمہ ہے جسے بعض مورخین نے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کا نام دیا ہے۔

(الف) کنگ پریسٹ (ب) فاسٹنگ بدھا (ج) لائین کنگ (د) عربین کنگ

باب 6: پاکستان میں سیرامکس اور برتن سازی کی تاریخ

1۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

(i) مہر گڑھ میں پائے جانے والے مٹی کے برتنوں اور سیرامکس کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

(ii) وادی سندھ کے مقامات ہڑپہ اور موہنجوداڑو میں پائے جانے والے مٹی کے برتنوں پر مختصر لکھیں؟

(iii) آپ میاں صلاح الدین کے سرامک آرٹ کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

(v) سرامکس میں مسعود کوہاری کے کام پر ایک نوٹ لکھیں؟

☆ کثیرالانتخابی سوالات (MCQs)

2۔ درج ذیل آپشنز میں سے درج ذیل سوالات کے صحیح جواب کا انتخاب کریں:

(i) ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مختلف برتن بنانے کا طریقہ ہے جیسے کہ پیالہ۔

(الف) ریلیف (ب) پوٹری (ج) فریسکو (د) موزیک

(ii) مہر گڑھ وادی سندھ کی تہذیب کا سب سے قدیم اور اہم ترین ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ (6500 قبل مسیح سے 2500 قبل مسیح) مقام ہے۔

(الف) نولیتھک (ب) میسولیتھک (ج) پلیولیتھک (د) ایلفالیتھک

(iii) مہر گڑھ کچی کے میدان ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پاکستان میں واقع ہے۔

(الف) بلوچستان (ب) سندھ (ج) پنجاب (د) خیبر پختون خوا

(iv) مہر گڑھ وہ شہر ہے جہاں سے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے قدیم ترین سرامک مجسمے ملے ہیں۔

(الف) جنوبی ایشیا (ب) جنوبی افریقہ (ج) جنوبی کوریا (د) جنوبی امریکہ

(v) ہڑپہ اور موہنجوداڑو میں پائے جانے والے اکثر گھروں میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ موجود تھا۔

(الف) پوٹروہیل یعنی کمہار کا مٹی کے برتن بنانے کا پہیہ (ب) سائیکل کا پہیہ

(ج) ایرانی پہیہ (د) چرخے کا پہیہ

(vi) وادی سندھ کے دور میں دو اہم مقاصد تھے جن کے لیے مٹی کے برتن استعمال کیے جاتے تھے۔ نمبر ایک مفید گھریلو استعمال اور نمبر دو ۔۔۔۔۔۔

(الف) جنازے اور رسمی مقاصد (ب) تہوار کے مقاصد (ج) سیاسی مقاصد (د) فلاحی مقاصد

Web version of PCTB textbook

(vii) وادی سندھ کے لوگ بیکنگ میں ماہر تھے اور ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کا علم رکھتے تھے۔

(الف) کنٹرولڈ فائرنگ (ب) فری فائرنگ

(ج) ایکسٹرا فائرنگ (د) ہوائی فائرنگ

(viii) ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نے نیشنل کالج آف آرٹس سے گریجویشن کیا اور جاپانی سیرامسٹ، کوچی تا کیتا سینسی سے سیرامکس کی تعلیم حاصل کی۔

(الف) میاں صلاح الدین (ب) میاں اعجاز الحسن

(ج) عبدالرحمٰن چغتائی (د) میاں نذیر حسین

(ix) مسعود کوہاری کی سرامکس میں جدوجہد کا آغاز ان کے دورہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سے ہوا۔

(الف) ملتان (ب) جہلم (ج) ٹھٹھہ (د) لاہور

(x) مسعود کوہاری کی شیشے کے ساتھ سرامکس بنانے کی خواہش اُن کو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ لے جانے کی وجہ بنی۔

(الف) چین (ب) فرانس (ج) ایران (د) سعودی عرب

باب 7: پاکستانی دستکاری

1۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

(i) آپ پاکستان کے دھاتی دستکاری کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

(ii) انڈس ویلی کے کانسی کے مجسمے پر ایک مختصر نوٹ لکھیں؟

(iii) جنوبی ایشیا میں سکوں کی تاریخ پر ایک مختصر مضمون لکھیں؟

(iv) آپ جنوبی ایشیا میں زرہ بکتر کے استعمال اور ظاہری شکل کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

(v) پاکستان میں لکڑی کے کام پر ایک نوٹ لکھیں؟

☆ کثیرالانتخابی سوالات (MCQs)

2۔ درج ذیل آپشنز میں سے درج ذیل سوالات کے صحیح جواب کا انتخاب کریں:

(i) کاریگر اور دستکار تہذیبوں کے درمیان کے لیے اہم کڑی تھے۔

(الف) مواصلات اور ثقافتوں کے تبادلے (ب) جنگ اور بدامنی

(ج) ثقافتی حسد (د) تفریح

Web version of PCTB textbook

(ii) موہنجوداڑو اور ٹیکسلا کی کھدائی سے پیتل اور تانبے کے برتنوں، مجسموں اور سکوں کی برآمدگی ملک کے موجودہ دستکاری کو 5000 سال پرانی کی تہذیب سے جوڑتی ہے۔

(الف) وادیِ سندھ (ب) وادیِ سون

(ج) وادیِ نیل (د) وادیِ نیلم

(iii) دھاتی سامان میں ہنرمند کاریگری پنجاب اور ـــــــــــــــــــ کے علاقوں میں بھی پائی جاتی ہے۔

(الف) بلوچستان (ب) سندھ

(ج) پنجاب (د) خیبرپختون خواہ

(iv) چاقو اور خنجر پر کام کرنے والے ماہر ـــــــــــــــــــ میں پائے جاتے ہیں۔

(الف) وزیرآباد (ب) سیالکوٹ

(ج) چیچہ وطنی (د) فیصل آباد

(v) دھاتی دستکاری میں کاسٹنگ، کٹنگ، کندہ کاری، چھپنا، انیملنگ اور ـــــــــــــــــــ شامل ہیں۔

(الف) کوفت گری (ب) کاشی کاری

(ج) ڈھجی کاری (د) کاروکاری

(vi) کوفت گری یا بیسر میٹل پر سونے اور چاندی کے تار کو جڑنے کا فن اصل میں ـــــــــــــــــــ نے متعارف کرایا تھا۔

(الف) مغلوں (ب) سکھوں

(ج) جاٹوں (د) مرہٹوں

(vii) ـــــــــــــــــــ کی تکنیک نے مغل دور میں سب سے زیادہ طاقتور ہتھیار تیار کیے تھے۔

(الف) چین میل اور اسکیل میل (ب) اعلیٰ درجہ حرارت سیرامکس

(ج) نقش و نگار (د) کندہ کاری

(viii) مختلف علاقوں میں لکڑی کی مختلف اقسام کی دستیابی کی وجہ سے ـــــــــــــــــــ میں مختلف قسمیں ممکن ہوئی ہیں۔

(الف) دھاتی دستکاری (ب) کاغذی دستکاری

(ج) لکڑی کی دستکاری (د) مٹی کی دستکاری

(ix) لکڑی کی ـــــــــــــــــــ کاریگر کو لکڑی میں جالی کے دلکش نمونوں کو تراشنے کے قابل بناتی ہے۔

(الف) نرم سطح (ب) گیلی سطح (ج) سیدھی سطح (د) بالائی سطح

Web version of PCTB textbook

فرہنگ

آئی لیول eye level: نگاہ کی سطح جب آنکھ بالکل سیدھا دیکھ رہی ہو۔

آثار قدیمہ: ماضی کی انسانی زندگی کے مادی باقیات کا مطالعہ، سرگرمیاں اور نمونے

آرٹفیکٹ Artifact: قدیم زمانے کی ایک ہاتھ سے بنی چیز جو قدیم جگہ کی کھدائی کے دوران دریافت ہوئی ہو۔

ارابسک Arabesque: ڈیزائن کی ایک شکل۔ سطح کی سجاوٹ جس میں اسکرول لائنز اور آپس میں جڑے ہوئے پھولوں اور پتوں، ٹینڈرلز یا سادہ لکیروں کو تسلسل کے ساتھ دوسرے ڈیزائنوں کے ساتھ ملایا جاتا ہے۔

اشنیشا: بدھا کے سر کے اوپر بالوں کا جوڑا

الابسٹر Alabaster: سفید جپسم کی ایک باریک دانے دار قسم، جو اکثر مجسموں کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

الکلی Alkali: ایک بیس، جس کا پی ایچ 0.7 سے زیادہ ہے، جو پانی میں گھل جاتی ہے۔

اناٹومی Anatomy : انسانی جسم، جانور یا پودے کی اندرونی ساخت کا مطالعہ۔ جیسے ہڈیوں اور پٹھوں کا مطالعہ

ایریل پرسپیکٹیو Perspective Aerial: کسی چیز کی ظاہری شکل پر ماحول کا اثر جب ہم اسے دور سے دیکھتے ہیں۔ دور کی چیزیں دھندلی، ہلکی، کم تفصیلی، اور نیلی دکھائی دیتی ہیں۔ جبکہ دیکھنے والے کے قریب اشیاء تفصیلی اور واضح رنگوں میں دکھائی دیتی ہیں۔

بیورین یا سوئی Burin needle: کندہ کاری یا نقش و نگار کے لیے استعمال ہونے والا آلہ۔

پروفائل ویو Profile View: پورٹریٹ کا سائیڈ ویو

پورٹریٹ Portrait: ڈرائنگ، مجسمہ یا پینٹنگ کے ذریعے چہرے کی عکاسی۔

پیپر ماشی Paper mache: کاغذ کا گودا جسے گلو کے ساتھ ملایا جاتا ہے اور مختلف اشیا بنانے کے لیے ان کے سانچوں میں ڈھالا جاتا ہے، جو خشک ہونے پر سخت اور مضبوط ہو جاتا ہے۔

پیراپیٹ Parapet: بالکونی، چھت، پل کے کنارے پر ایک کم اونچی حفاظتی دیوار یا رکاوٹ

تشریحی خاکہ Illustration: متن، تصور یا عمل کی بصری وضاحت

تصوراتی فن Conceptual art: آرٹ جو خیالات اور مقاصد پر مرکوز ہو۔

ٹری فویل پیٹرن Trefoil: تین پنکھڑیوں والے پھولوں کا نمونہ

ٹنٹ Tint: کسی بھی رنگ کا سفید رنگ کے ساتھ ملا کر حاصل ہونے والا رنگ، جس میں ہلکا پن بڑھ جاتا ہے۔

ٹیراکوٹا Terracotta: بھٹے میں پکی ہوئی سرخ مٹی

Web version of PCTB textbook

ٹیکسچر Texture: کسی چیز کی سطح کا معیار یا احساس، اس کی ہمواری، کھردرہ پن یا نرمی وغیرہ۔

چھینی سے کاٹنا یا تراشنا Chiseling: ایک تیز دھار والے آلے سے کاٹنا یا تراشنا جسے چھینی (Chisel) کہتے ہیں۔

دستکاری: ایک تخلیقی شے جو دستی مہارت پر مشتمل ہو۔

دھات کاری: مخصوص مطلوبہ شکلیں بنانے کے لیے دھاتوں کو گرم کرنے کی تکنیک۔

دھیانا مدرا مراقبہ کا اشارہ: یہ غور و فکر کی حالت میں بدھا کی ایک شکل ہے، جسے بند آنکھوں کے ساتھ، اور ہتھیلیوں کو ایک دوسرے کے اوپر گود میں رکھے ہوئے بیٹھے ہوئے (چہرہ اوپر کی طرف) دیکھا یا جاتا ہے۔

ڈرافٹ مین شپ Draftsmanship: ڈرائنگ کی کوالٹی ہنر

ڈرپ اسٹون Dripstone: کسی دروازے یا کھڑکی پر بنی ڈھال جو بارش کو انحراف کرتی ہے۔

ریلیف Relief: مجسمہ سازی کی تکنیک جس میں مجسمہ فلیٹ سطح سے منسلک رہتا ہے اور صرف ایک طرف سے دیکھا جا سکتا ہے۔

سٹون ویر Stoneware: مٹی کے برتن بنانے کے لیے سفید مٹی

سٹیاٹائٹ Steatite: ایک قسم کا پتھر جو مجسمہ تراشی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

سڈول: ایک ایسی شے جس کے دونوں سائیڈز ایک جیسی شکل کی ہوں۔

سلہوٹ Silhouette: کسی شے یا جسم کی آوٹ لائن جسے ایک ہی رنگ سے بھرا گیا ہو۔

سیرامکس: مٹی کی چیز جو بھٹے میں گرمی فراہم کر کے مستقل طور پر سخت بنائی جاتی ہے۔

شافٹ Shaft: آرکیٹیکچرل کالم کا اہم حصہ جو لمبا ہوتا ہے۔

شیڈنگ Shading: مختلف میڈیم کے ساتھ گہرے اور ہلکے رنگ لگا کر کسی شے کی ساخت یا شکل کو واضح کرنا۔

شیورون لائن Chevron line: زگ زیگ لائن

فائینس Faience: باریک چمکدار سیرامک سے بنے موتی، مجسمے اور دیگر چھوٹی اشیا

فلیگری Filigree: پیچیدہ دھاتی کام

فوٹو شاپ Photoshop: ایک گرافکس ایڈیٹر جسے اڈوب انک Adobe Inc کمپنی نے تیار اور شائع کیا۔

کاسٹنگ Casting: ایک عمل جو مجسمہ سازی میں استعمال ہوتا ہے، جس میں مائع مواد، جیسے پگھلی ہوئی دھات، پلاسٹک، ربڑ، پلاسٹر یا فائبر گلاس کو سانچے میں ڈال کر مجسمہ تیار کیا جاتا ہے۔

کالم Column: فن تعمیر میں، ایک کالم ایک سیدھا ستون یا پوسٹ ہے، جو چھت یا بیم کو سپورٹ کرتا ہے۔

Web version of PCTB textbook

کمپوزیشن Composition: آرٹ ورک میں مختلف اصولوں اور تکنیکوں کا استعمال کرتے ہوئے بصری عناصر کا متوازن انتظام۔

کنٹراسٹ Contrast: آرٹ ورک میں دلچسپی پیدا کرنے کے لیے دو چیزوں کے درمیان بڑا فرق۔ کنٹراسٹ ٹونز، یا ٹیکسچرز وغیرہ کے درمیان بھی ہوسکتا ہے۔

کنونشن Conventio: کسی خاص معاشرہ یا علاقہ کے اندر ایک قائم شدہ معمول یا رجحان

کورل ڈرا CorelDraw Coral Draw: ایک سافٹ ویئر پروگرام ہے جو ویکٹر گرافکس اور ڈیزائن میں ترمیم کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

کوروگیٹڈ شیٹ: گتے کی نالیدار شیٹ جو عام طور پر پیکنگ کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

کوفتگری Koftgari: وہ کام جس میں دھات کو سونے یا چاندی کے ساتھ جڑا ہوا ہو۔

کونٹور Contour: ایک کونٹور لائن فارم کے خاکہ کی وضاحت کرتی ہے۔

گریفائٹ Graphite: کاربن کی ایک شکل جو کسی سطح پر چمکدار نشان بناتا ہے۔ عام طور پر پنسل کے سکے گریفائٹ سے بنائے جاتے ہیں۔

گم عربیک Gum-Arabic: ایک قدرتی گوند جو پانی پر مبنی پینٹ کے لیے بائنڈنگ ایجنٹ کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔

لائف ڈرائنگ Life Drawing: انسان کی ڈرائنگ

مدرا Mudra : بدھ مت میں ہاتھوں اور جسم کے علامتی اشارے

مولڈنگ Molding: کسی مجسمے یا ٹھوس شے کی اوپری سطح سے بنایا گیا کھوکھلا سانچہ جو اسی مجسمے یا شے کے کئی نمونے بنانے کے کام آتا ہے، یہ پلاسٹر یا سلکان سے بنایا جا سکتا ہے۔

میورل Mural: بڑا آرٹ ورک یا پینٹنگ جو براہ راست کسی دیوار، چھت یا دیگر مستقل سطحوں پر کیا جاتا ہے۔

وینیشنگ پوائنٹ Vanishing point: افق کی لکیر پر ایک نقطہ جہاں متوازی لکیریں پیچھے ہٹتے ہٹتے ایک دوسرے سے ملتے دکھائی دیتے ہیں۔

ہم عصر: موجودہ وقت اور حالات حاضرہ سے تعلق رکھتا ہے۔

ہیلو Halo: تصویروں میں مقدس یا اہم شخصیات کے سر کے پیچھے یا اوپر بنائی جانے والی ایک گول یا بیضوی ڈسک

Web version of PCTB textbook